۴۱ ۔ آئیے گناہ کو اس کے اصلی نام سے پکاریں

گناہ بڑی حد تک ہڈیوں کی بیماری "اوسٹیوپوروسس (Osteoporosis) کی مانند ہے (جس میں ہڈیاں اپنا کام کرنا چھوڑ دیتی ہیں) اور ہم اس کے آغاز پر کوئی توجہ نہیں دیتے ۔ در اصل ہڈیوں کی بیماری کی طرح ایک فریب ہے جو ہماری روحانی زندگی کو داغدار کردیتا ہے۔اس سے پہلے کہ ہمیں اس کی چالبازی کا احساس ہوہم گناہگار بن جاتے ہیں ۔ آج کل ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم کلیسیائی کے لوگ بھی گناہ کو گناہ نہیں سمجھتے بلکہ اسے نفسیاتی خرابی یا جذباتی مسئلہ کہا جاتا ہے ۔بیماری کی حالت میں ہم طبیب سے رجوع کرتے ہیں ۔ممکن ہے وہ وقتی طور پر ہماری مدد بھی کرے ۔لیکن روحانی اعتبار سے ہم اس گُتھی کو سلجھانے میں ناکام رہتے ہیں ۔ پھر اس کا الزام دوسروں اور خصوصاً ہماری ماں پر دھرا جاتا ہے ۔ کیونکہ ابتدائی ہی سے ہماری نشو نما میں اپنا کردار اادا کرنے کی وجہ سے وہ (ہماری اس گناہ آلودہ فطرت کے لئے) مجرم گردانی جاتی ہے ۔(لیکن یاد رکھیں کہ)اگر ہم اپنی بگڑی ہوئی حالت کا الزام اپنی ماں کو دیں تو کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارے باطن میں کوئی کڑوی جڑ پھوٹ نکلے (عبرانیوں ۱۵:۱۲)۔

کیا اپنے گناہوں کے ہم خود ذمہ دار نہیں ہیں بلکہ اس کی محبت کے عوض اسے الزام نہ دیں اور معاف کر دیں۔ کیاہم محسوس نہیں کر سکتے کہ اگر چہ ایک بچے کی تربیت کے دوران اس سے بہت سی غلطیاں سر زد ہوتی ہیں لیکن ابھی تک وہ ان سب میں سے ایک ہے جو ہمیں پیار کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ ماں جو اپنے بچے کو مسترد کر دیتی ہے وہ بھی اس نومولود سے خصوصی تعلق رکھتی ہے۔ جب وہ اسکے رحم میں پرورش پا رہا ہوتا ہے ۔ موجودہ حالت میں اگر ہم ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہرائیں تو ہمیں اپنی غلطی کا احساس نہیں ہو گا ۔بے حسی صرف ایک طریقہ ہے جس کی بنا پر گناہ ہماری روحانیت کو کھا جاتا ہے ۔ اور احساس مندی واحد راستہ ہے جس سے ہم اپنی غلطیوں سے آزاد ہو سکتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ یسوع کے ساتھ اپنے تعلق کوازسر نو بحال کریں ۔ اس شخص کو معاف کرنے کے لئے تیار ہوں جس نے ہمیں دُکھ پہنچایا ہے۔ اور اس سے کہیں وہ ہماری ناراضگی کے لیے ہمیں معاف کر دے ۔(یاد رکھیں) ہمیں اُسی طرح دوسروں کو معاف کرنا چاہیے جیسے یسوع نے ہمیں معاف کیا(لوقا ۳۴:۲۳) ۔

صرف یسوع کا خون ہمارے گناہوں کے دھبوں کو دھوتا ہے۔ یسوع اس لئے موائ تاکہ میں اور آپ اپنی خطائوں اور گناہوں سے مخلصی پائیں۔ آج کل انسانی عمر کی جو اوسط ہے اُس حساب سے میں بہت چھوٹا ہوں ۔ میں اپنے بچپن کا تصور کرتا ہوں تو اپنے معاشرے میں پیدا ہونے والے خراب نتائج کو بخوبی دیکھ سکتا ہوں ۔جب ایڈورڈ ہشتم ایک طلاق یافتہ عورت مریم کی محبت میں تاج برطانیہ سے دستبردار ہو گیا ۔ اور شاہی کابینہ کی طرف سے اسے ملامت کا سامنا تھا تو میڈیا کے مددگار مسٹر سمپسن نے اُس کی مدد کی تھی ۔ آج کل میڈیا اس طرزعمل کو ہیومن رائٹس میں شمار کرے گا۔ کیونکہ خدانے معاشرتی اور سیاسی طور پر بادشاہی نظام اسی لئے قائم کیاہے تاکہ گناہ سے آزاد زندگی بسر کرنے میں مدد ملے۔اس طرح کی بہت سی مثالیں دی جاسکتی ہیں کہ ہماری جسمانی اور اخلاقی ساخت

کمزور ہو رہی ہے۔ جب ہم ایک بار گناہ کی مزاحمت میں ناکام ہو جائیں تو اس پہچان کو کھو دیتے ہیں کہ حقیقی مسیحی ہوتے ہوئے کسی بات کو نظر انداز کرنا ہے۔ ہم انسانی حقوق کا بہت شور مچاتے ہیں اور یہ بھول جاتے ہیں کہ یسوع منصفانہ عدالت کا حامی ہے۔ وہ اس کے حقوق کی بھی بات کرتا ہے جسے تکلیف پہنچی ہے۔

یسوع نے خدا کے قوانین توڑنے کو گناہ کہا۔ اُس نے شادی کے علاوہ جنسی تعلقات کو زناکاری کا نام دیا۔ مگر ہم اسے محض جنسی جذبات کہہ کر پکارتے ہیں۔ اس نے زناکاری میں پکڑی جانے والی عورت کو (یہ گناہ نہیں کہا بلکہ) فرمایا کہ جا پھر گناہ نہ کرنا (یوحنا ۸:۱۱)۔ اس نے گناہگاروں کو معاف کیا اور ان سے محبت رکھی۔ لیکن وہ گناہ کے خاتمہ کی توقع رکھتا تھا۔

گناہ ہمارے دل میں جنم لیتا ہے اور پھر ہمارے خیالات اور ذہن میں پرورش پاتا اور ہمارے الفاظ اور اعمال سے ظاہر ہوتا ہے۔ پہلے پہل یہ ایک چھوٹے سے ذرے کے طور پر پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر آہستہ آہستہ بڑھتا رہتا ہے اس وقت تک جبکہ انسان جنسی گناہ کا مرتکب نہ ہو جائے۔ (یاد رکھیں کہ) ہڈیوں کی بیماری "اوسٹیوپوروسس" (osteoporosis) کی اس وقت تک شناخت نہیں ہو سکتی جب تک کہ پوری طرح پھیل نہ جائے۔ گناہ بھی بالکل ایسا ہی ہے۔ تاہم اگر ہم مسیحی زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں تو گناہ کی وجہ سے بڑا نقصان ہونے سے پہلے ممکن ہے کہ ہمارے ذہن پر بدی کا چھوٹا سے دھبہ لگے (خیال کی صورت میں)۔ اُس وقت ہمیں ہوشیار ہونے کی ضرورت ہے۔ جب آزمائش کے وقت یسوع کو خدا کا قانون توڑنے کے لئے آمادہ کیا گیا تو اُس نے ایسا ہی کیا تھا (متی ۴:۱۱)۔ اُس وقت اُس نے شیطان کو جھڑکا۔ ہم یہ کہہ کر بھی اُس کی مزاحمت کر سکتے ہیں "اے شیطان! میں تجھے یسوع کے نام سے جھڑکتا ہوں"۔ آئیے گناہ کو اُس کے اصلی نام سے پکاریں۔ اور اُس کے ساتھ برتاؤ کرنے کی بابت سیکھیں۔